فون نمبر ۴۹

ٹیلیگرام نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

یوم ـ ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ ۔ ۲۳ شعبان ۱۳۸۸ھ ۔ ۱۶ نبوت ۱۳۴۷ ہش ۔ ۱۶ نومبر ۶۸ء ۔ نمبر ۲۵۹

اخبار احمدیہ

—○ ربوہ ۱۵ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔ کل ٹانگ اور کمر کے جوڑ میں درد کی تکلیف بہت زیادہ رہی ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

—○ ربوہ ۱۵ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز ہے ۔ کمزوری روز بروز بڑھ رہی ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے ۔ آمین

—○ کراچی ۱۳ نبوت (بذریعہ تار) حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی حالت کسی حد تک بے ہوشی دور ہونے کے باوجود تا حال بہت تشویشناک ہے احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت مولوی صاحب کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین ۔

—○ خاکسار کے والد چوہدری عبدالرحیم خان صاحب کاٹھ گڑھی آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ پندرہ روز سے بیمار ہیں ۔ اب میو ہسپتال کے "ویسٹ سرجیکل وارڈ" بیڈ ۲ میں داخل ہیں ۔ احباب جماعت سے والد صاحب کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے ۔

(عبدالسمیع خان ربوہ)

—○ خاکسار کے لڑکے عزیزم ظفر اقبال سیفی کو اللہ تعالےٰ نے ۱۱ نومبر کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے ۔ نومولودہ چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر کراچی کی نواسی ہے ۔ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور دین اور سلسلہ کی خدمت کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے ۔ آمین

نہایت ضروری اعلان

مجلس ارشاد مرکزیہ کا ماہانہ اجلاس جو ۱۶ نبوت بروز ہفتہ مسجد مبارک میں ہو رہا تھا اب ۱۶ نبوت (نومبر) کی بجائے ۱۷ نبوت (نومبر) بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا ۔ جملہ احباب مطلع رہیں انشاء اللہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بھی تشریف فرما ہونگے ۔ دوست کثرت سے شامل ہو کر مستفید ہوں

نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنے والی نسلیں تمہارے نمونہ کو سند قرار دیں گی اور اسی کی پیروی کرینگی

اگر تم پورے طور پر اپنے آپ کو اس تعلیم کا عامل نہ بناؤ گے تو آنے والی نسلوں کو تباہ کرو گے

"ہمیشہ ملتے رہو یہ دنیا چند روزہ ہے ایک دن آنا ہے کہ نہ ہم ہونگے اور نہ تم اور نہ کوئی اور ۔ اور یہ سب مسنگ ویرانہ ہوگا ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مدینہ کی کیا حالت ہوئی ۔ ہر ایک حالت میں تبدیلی ہے پس اس تبدیلی کو مدِ نظر رکھو اور آخری وقت کو ہمیشہ یاد رکھو ۔ آنیوالی نسلیں تم لوگوں کا منہ دیکھیں گی اور تمہارے نمونہ کو دیکھیں گی ۔ اگر تم پورے طور پر اپنے آپکو اس تعلیم کا عامل نہ بناؤ گے تو گویا آنے والی نسلوں کو تباہ کرو گے ۔ انسان کی فطرت میں نمونہ پرستی ہے وہ نمونہ سے بہت جلد سبق لیتا ہے ۔ ایک شرابی اگر کہے کہ شراب نہ پیو یا ایک زانی کہے کہ زنا نہ کرو ، ایک چور دوسرے کو کہے کہ چوری نہ کرو تو ان کی نصیحتوں سے دوسرے کیا فائدہ اٹھائینگے بلکہ وہ تو کہیں گے کہ بڑا ہی خبیث ہے ، وہ جو خود کرتا ہے اور دوسروں کو اس سے منع کرتا ہے ۔ جو لوگ خود ایک بدی میں مبتلا ہو کر اس کے خلاف وعظ کرتے ہیں وہ دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں ۔ دوسروں کو نصیحت کرنے والے اور خود نہ عمل کرنے والے بے ایمان ہوتے ہیں اور وہ اپنے واقعات کو چھوڑ جاتے ہیں ۔ ایسے واعظوں سے دنیا کو بہت بڑا نقصان پہنچا ہے ..... ہماری جماعت کو ایسی باتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے ۔ تم ایسے نہ بنو ۔ چاہیئے کہ تم ہر قسم کے جذبات سے بچو ۔ ہر ایک اجنبی جو تم کو ملتا ہے وہ تمہارے منہ کو تاڑتا ہے اور تمہارے اخلاق ، عادات ، استقامت ، پابندیٔ احکام الٰہی کو دیکھتا ہے کہ کیسے ہیں ۔ اگر عمدہ نہیں تو تمہارے ذریعہ ٹھوکر کھاتا ہے ۔ پس ان باتوں کو یاد رکھو ۔"

(الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۴ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ نبوت ۱۳۴۷ ہش

اسلامی حکومت کا نسخہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی ایک تقریر میں جو آپ نے گورنمنٹ کالج لائل پور کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے فرمائی تھی اسلامی حکومت کے قیام کا طریق پیش کیا ہے۔

"اس وقت ہمارے ملک میں محض رسم کے طور پر یہ جوش پیدا ہو چکا ہے کہ ملک میں اسلامی حکومت قائم ہونی چاہیئے حالانکہ سب سے بڑا ملک انسان کا اپنا قلب اور اس کا دماغ ہے مگر ان میں اسلامی حکومت قائم نہیں کی جاتی۔ گویا باہر تو ہم اسلامی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں مگر دل اور دماغ میں اسلامی حکومت قائم کرنے کی طرف ہماری توجہ نہیں۔ ہم یہ تو چاہتے ہیں کہ کراچی میں اسلامی حکومت قائم ہو جائے۔ ہم یہ تو چاہتے ہیں کہ سابق پنجاب میں اسلامی حکومت قائم ہو جائے۔ ہم یہ تو چاہتے ہیں کہ سابق سرحد میں اسلامی حکومت قائم ہو جائے۔ ہم یہ تو چاہتے ہیں کہ ایسٹ پاکستان میں اسلامی حکومت قائم ہو جائے۔ لیکن ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہمارے دل و دماغ میں بھی جس پر ہمارا اپنا قبضہ ہے اسلامی حکومت قائم ہو۔ کیونکہ اگر ہم یہ کہیں کہ ہمیں اپنے دل و دماغ میں اسلامی حکومت قائم کرنی چاہیئے۔ اور پھر باوجود اس کے ایسا کرنا ہمارے امکان میں ہے۔ ہم اس میں کامیاب نہ ہوں تو دوسرا شخص اعتراض کرے گا کہ اسے ملک میں تو اسلامی حکومت قائم کرنے کی فکر ہے۔ لیکن ابھی تک یہ اپنے دل و دماغ میں بھی اسلامی حکومت قائم نہیں کر سکا۔ اس اعتراض سے بچنے کے لئے اپنے دل و دماغ چھوڑ کر اپنے ملک میں اسلامی حکومت کے قیام کا شور مچایا جا رہا ہے۔ اگر ہم باہر نکل کر دیکھیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ کوئی شخص تاجر ہے۔ کوئی زمیندار کوئی صنعت کار ہے۔ کوئی پروفیسر ہے، کوئی طالب علم ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ

یعنی تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور جو شخص بھی اس کے تابع ہے اس کے متعلق اس سے سوال کیا جائے گا۔ کہ آیا اس نے اسے اسلام کی تعلیم پر چلایا ہے یا نہیں مثلاً

- باپ ہے، قیامت کے دن اس سے سوال کیا جائے گا کہ اس نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو اسلام کی تعلیم پر چلایا ہے یا نہیں؟
- خاوند ہے، اس سے بیوی کے متعلق سوال کیا جائے گا
- افسر ہے، اس سے ماتحتوں کے متعلق سوال کیا جائے گا۔
- دوست ہے، اس سے اس کے دوستوں کے متعلق سوال کیا جائے گا"

اس کی وضاحت کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

"میری نصیحت یہی ہے کہ اپنی مصروفیات میں سے کچھ وقت نکال کر قرآن کریم اور احادیث کے مطالعہ میں بھی صرف کرو۔ اگر میری اس نصیحت پر عمل کرتے ہوئے آپ روزانہ کچھ وقت قرآن کریم اور احادیث کے مطالعہ میں لگائیں گے اور اس کے احکام پر عمل کریں گے۔ تو آپ لوگوں کے گھروں میں خود بخود اسلامی حکومت قائم ہو جائے گی اور جب آپ لوگوں کے گھروں میں اسلامی حکومت کا قیام ہو جائے گا۔ تو ملک میں اسلامی حکومت کے قیام کے لئے آپ کو زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ایک دفعہ میں کراچی گیا تو وہاں ایک موقعہ پر مجھ سے کہا گیا کہ میں اسلامی حکومت کے قیام سے متعلق اپنا نظریہ بیان کروں۔ اس وقت میں نے یہی کہا تھا کہ جب میں مسلمان ہوں تو میں اسلامی حکومت کیوں نہ مانگوں گا۔ اگر میں اسلامی حکومت نہ چاہتا تو ہجرت کر کے پاکستان میں کیوں آتا۔ میرا پاکستان میں آنا ہی بتاتا ہے کہ میں اسلامی حکومت کے قیام کا خواہشمند تھا۔ لیکن یہ اسلامی حکومت میرے بنانے سے بنتی ہے۔ دنیا میں ہم کوئی عمارت بناتے ہیں تو اس کے کمرے آسمان سے گھڑے گھڑائے نہیں آجاتے بلکہ ہم اینٹیں لیتے ہیں اور انہیں ایک خاص طریق سے نیچے اوپر رکھ دیتے ہیں جس سے ایک شکل بن جاتی ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ برآمدہ ہے۔ پھر ہم اینٹوں کو ایک اور طریق سے نیچے اوپر رکھتے ہیں جس سے ایک اور شکل بن جاتی ہے اور ہم کہتے ہیں کہ یہ کمرہ ہے۔ اسی طرح ہم کونے پر ایک کمرہ بناتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بیٹھک ہے۔ ایک کمرہ بناتے ہیں اور اس میں کچھ طاقچے لگا دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ غسل خانہ ہے۔ پھر اگر ہم عمارت پر کچی اینٹیں لگاتے ہیں تو مکان کچا بنتا ہے۔ اور اگر پکی اینٹیں لگاتے ہیں تو مکان پکا بنتا ہے۔

حکومت بھی ایک عمارت ہے جس کی اینٹیں افراد ہیں حکومت کی عمارت افراد کے ساتھ ہی بنتی ہے۔ کیا تم نے کبھی جنگلوں میں بھی کوئی حکومت دیکھی ہے۔ حکومت شہروں میں ہوتی ہے۔ اس لئے کہ حکومت نام ہے مجموعہ افراد کا۔ جب افراد مل جل کر کام کرتے ہیں۔ تو ہم کہتے ہیں کہ یہاں حکومت قائم ہے۔ اور اگر تمام افراد مسلمان ہوں تو ان سے بنی ہوئی حکومت غیر مسلم کیسے ہو سکتی ہے؟

مسلمان افراد سے جو حکومت بنے گی چاہے اسے کوئی غیر مسلم اپنانے کے لئے کتنا ہی زور لگائے وہ اسلامی حکومت ہی ہوگی کوئی اس عمارت کو کچی ثابت کرے وہ پکی عمارت ہی کہلائے گی۔ اسی طرح کچی اینٹوں سے جو عمارت بنے گی چاہے کوئی کتنا زور لگائے کہ اسے پکی عمارت ثابت کرے وہ کچی عمارت ہی کہلائے گی اسی طرح اگر افراد مسلمان ہوں گے تو ان سے جو حکومت بنے گی۔ چاہے اس کا نام کچھ رکھ لو وہ بہرحال اسلامی حکومت ہوگی جب حکومت کے بنانے والے لا الٰہ الا اللہ کہنے والے ہوں گے تو وہ حکومت غیر اسلامی کس طرح ہو سکتی ہے۔ پس اسلامی حکومت قائم کرنا ہمارے اپنے اختیار میں ہے۔ اسلامی حکومت کسی اور کے بنانے سے نہیں بنتی۔ اگر ہم خود مسلمان بن جائیں گے۔ تو حکومت بھی اسلامی بن جائے گی۔"

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے۔ اس لئے ۱۵ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابل برداشت ہو۔ صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ہمارا جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور اس کی قدرتوں کے جلوے دیکھنے کے مبارک ایام

(مکرم ملک محمد اعظم صاحب ۔ دارالعلوم غربی ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے اپنی سنتِ قدیمہ کے مطابق اسلام کے احیاء کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ حضور کی بعثت کا مقصد اللہ تعالیٰ کی توحید کو قائم کرنا اور اپنے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں پیدا کرنا تھا۔ اس غرض کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی اور احبابِ جماعت کو مقررہ تاریخوں پر ہر سال کثرت سے اپنے مرکز میں جمع ہونے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ تم مرکز میں آؤ اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں سے وافر حصہ لو۔ اس کے فضلوں کے وارث بنو۔ اس کی قدرتوں اور جلووں کو بنظر خود دیکھ کر اپنے ایمانوں کو تازہ کرو۔ جو احباب باقاعدہ جلسہ سالانہ پر آتے ہیں وہ اس امر کے شاہد ہیں کہ وہ جلسہ پر آکر کبھی نقصان میں نہیں رہے۔ جب وہ یہ نیت کرتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر جلسہ پر جائیں گے تو ان کے گھر بار کا خود اللہ تعالیٰ متکفل ہو جاتا ہے۔ فرشتے ان کی حفاظت کے لئے مقرر کر دیئے جاتے ہیں۔

پس جلسہ سالانہ پر نہ آنے کا کبھی خیال بھی نہ کرنا چاہیئے اور کبھی یہ وسوسہ دل میں نہیں آنے دینا چاہیئے کہ شاید ہمیں کوئی مادی نقصان ہو جائے گا۔ ایک ماں کب پسند کرتی ہے کہ اس کے بچے کو کوئی نقصان پہنچائے۔ وہ اپنی جان گنوا دے گی مگر یہ پسند نہیں کرے گی کہ اس کی موجودگی میں اس کے بچے کا ذرہ بھر نقصان ہو تو وہ قادر و توانا ہستی جو ماں سے بھی بڑھ کر اپنے بندوں سے محبت و پیار کرنے والی ہے۔ جو خود ہمیں پیدا کرنے والا ہے۔ جب ہم اس کی خاطر۔ اسی کے حکم سے۔ اسی کی توفیق سے۔ اس کے دیئے ہوئے مال سے خرچ کر کے مرکزِ سلسلہ میں ربانی باتیں سننے۔ اس کے فضلوں کو حاصل کرنے۔ اس کی توحید کے جلوے دیکھنے۔ اس کے پیار کو حاصل کرنے۔ دین کا علم سیکھنے۔ اپنی کمزوریوں کو دُور کر کے احد و یگانہ۔ قادر و توانا خدا سے لو لگانے۔ حضرت سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے۔ دعاؤں کے مواقع حاصل کرنے اور دیگر بے شمار برکات و فیوض حاصل کرنے کے لئے جلسہ میں شامل ہوں تو ہمارا پیارا ربّ کب پسند کرے گا کہ ہمارے بعد ہمارا ذرا بھی نقصان ہو۔ اگر وقتی طور پر ہماری آزمائش کی خاطر کچھ حرج واقع ہو بھی جائے تو وہ سینکڑوں فوائد کا پیش خیمہ ثابت ہوگا بشرطیکہ انسان محض رضائے الٰہی کے لئے یہ سفر اختیار کرے۔

حقیقت یہ ہے کہ جلسہ سالانہ ہمارے ایمانوں میں تازگی پیدا کرنے کا موجب ہوتا ہے۔ گزشتہ جلسہ سالانہ کا ایک واقعہ جو ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوا تھا عرض کرتا ہوں۔ گزشتہ جلسہ سالانہ مورخہ ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری ۶۸ء کو منعقد ہوا تھا۔ مورخہ ۱۰ جنوری کی رات کو اور اگلے دن صبح کو مہمانوں کے لئے روٹی کی فراہمی میں غیر متوقع طور پر اچانک بہت مشکلات پیش آگئیں۔ صبح پانچ بجے افسر صاحب جلسہ سالانہ معائنہ کے لئے تشریف لائے جب انہیں صورتِ حال کا علم ہوا تو وہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور اطلاع دی حضورِ اقدس نے فجر کے بعد احباب کو صورتِ حال سے آگاہ کیا اور یہ ہدایت فرمائی کہ مہمان آج صبح کا کھانا صرف ایک روٹی کھائیں۔ ایک روٹی سے زائد کا کارکنان سے مطالبہ نہ کریں۔ جب حضرت خلیفہ برحق ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبانِ مبارک سے یہ ارشادات احباب نے سنے تو فرشتوں کا مومنین کے دلوں پر نزول ہوا۔ احبابِ جماعت نے قربانی اور تنظیم کا بے مثال مظاہرہ کیا۔ اپنے تو اپنے غیر از جماعت دوستوں کے دلوں پر بھی حضورِ اقدس کے ارشاد کا گہرا اثر ہوا۔ ایک دوست نے بتایا کہ ہائی سکول کے جس کمرہ میں کھانا کھلانے میں ان کی ڈیوٹی تھی وہاں گجرات شہر کی جماعت ٹھہری ہوئی تھی۔ ان کے ساتھ چند غیر از جماعت دوست بھی تھے۔ مجھے خیال آیا کہ یہ دوست پہلی بار ربوہ آئے ہیں ہم تو مشکلات و مصائب جھیلنے کے عادی ہیں۔ ان کو ایک آدھ روٹی زیادہ دیدی جائے اِس خیال سے مَیں نے صدر صاحب جماعت کے قریب ہو کر انہیں کہا کہ مجھے بتایا جائے کہ آپ کے ساتھ کون کون غیر از جماعت دوست ہیں تا مَیں ان کو زیادہ روٹی دے دوں۔ مَیں نے ابھی اتنی ہی بات کی تھی کہ ایک غیر از جماعت دوست باوازِ بلند پکار اٹھے کہ حضور کا حکم سب مہمانوں کے لئے ہے۔ مَیں تو یہاں تک کہونگا کہ دال بھی صرف ایک روٹی کی مقدار کی دی جائے۔ گویا سب مہمانوں نے صبر و تحمل کا شاندار مظاہرہ کیا اور اس طرح عملاً یہ بتا دیا کہ خلافت کے ذریعہ ایک نظام میں منسلک ہونے کی وجہ سے ہم ہر صورتِ حال کو بہ انشراحِ صدر برداشت کر سکتے ہیں۔

اگر ہمارا جلسہ دنیاوی اغراض پر مشتمل ہوتا تو یقینی بات تھی کہ اتنے بڑے ہجوم کا بھوکے رہنا انتشار کا موجب بنتا۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو آزمایا اور خلیفۂ وقت ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبارک آواز میں اس قدر برکت اور تاثیر رکھ دی کہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرحِ صدر سے اس کی تعمیل کی اور جلسہ کے نظم و ضبط میں کوئی فرق نہ آیا۔

الغرض ہمارا جلسہ سالانہ عظیم الشان برکات کا حامل ہے جو لوگ اس میں شامل ہوتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے تازہ بتازہ جلوے دیکھتے ہیں۔ ان تمام افرادِ جماعت سے جو کسی ذاتی ضرورت یا ذاتی نقصان کے احتمال کے خیال سے جلسہ میں شرکت کا ارادہ نہیں رکھتے۔ یہ عرض ہے کہ وہ انفرادیت کو اجتماعیت پر قربان کرتے ہوئے ضرور جلسہ پر تشریف لائیں اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو نبھانے والے ثابت ہوں ہماری جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے زندہ اور فعّال جماعت ہے ہر قسم کی قربانیاں کرنا ہمارا شیوہ ہے۔ جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ اپنے کاموں کو ایسے رنگ میں ترتیب دیں کہ جلسہ کے ایام میں آسانی سے وقت نکال سکیں۔ ۶۸ء کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس کی ابتداء اور انتہاء دونوں ہمارے سالانہ جلسوں کے ذریعہ سے ہو رہی ہے۔ اس سال میں دو جلسے منعقد ہو رہے ہیں۔ وہ بہت خوش نصیب احباب ہوں گے جن کو ان دونوں جلسوں میں شمولیت کی توفیق ملے گی پس اے مخلصینِ جماعت کوشش کیجیے جلسہ میں شمولیت اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو۔ ہر کام میں ہماری مدد فرمائے۔ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنیوالے ہوں۔ آمین۔

خطبہ نکاح

58

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

ربوہ ۶ ماہ نبوت ۱۳۴۷ھش بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ طیبہ حمید بنت میاں عبدالحمید صاحب جنجوعہ بی ڈبلیو آئی کے نکاح کا اعلان کمال الدین حبیب احمد صاحب ابن مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب مبلغ تنزانیہ کے ہمراہ بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر فرمایا۔ اس موقعہ پر جو خطبہ حضور نے ارشاد فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (خاکسار سلطان احمد پیر کوٹی)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

عزیزہ طیبہ حمید صاحبہ کا نکاح عزیزم کمال الدین حبیب احمد صاحب کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پر قرار پایا ہے۔

عزیزم کمال الدین حبیب احمد صاحب کے والد مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب واقفِ زندگی ہیں اور وہ خود اس وقت مغربی افریقہ کے ایک احمدیہ سکول میں کام کر رہے ہیں۔

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بہت ہی بابرکت کرے دونوں خاندانوں کے لئے بھی۔ جماعت کے لئے بھی اور اسلام کے لئے بھی۔

اس کے بعد حضور نے ایجاب و قبول کرایا اور حاضرین سمیت لمبی دعا فرمائی۔

تعلیم الاسلام کالج میں "مائیکرو ویوز" اور "سالمے کی باہمی کشش" پر اہم لیکچرز

مجلسِ سائنس سے ڈاکٹر مظفر علی شاہ اور پروفیسر ڈبلیو۔ سی۔ تھوپن کا خطاب

ربوہ ۔۔۔ ۷ر نومبر ۱۹۶۸ء کو تعلیم الاسلام کالج کی مجلسِ سائنس میں محترم ڈاکٹر مظفر علی شاہ ریڈر اِن فزکس پنجاب یونیورسٹی اور پروفیسر ڈبلیو۔ سی۔ تھوپن صدر شعبۂ طبعیات فارمن کرسچین کالج لاہور نے اہم سائنسی موضوعات پر فکر انگیز لیکچر دیئے۔ مجلس سائنس کا یہ خصوصی اجلاس مجلس کے سٹوڈنٹ پریذیڈنٹ آصف علی صاحب پرویز کی صدارت میں سوا بارہ بجے دوپہر تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئے۔ پہلے مجلس سائنس کے صدر پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب نے معزز مہمانوں کا تعارف کراتے ہوئے انہیں مجلس کی طرف سے خوش آمدید کہا۔

بعدہٗ ڈاکٹر مظفر علی شاہ نے جو الیکٹرانکس کے ماہر ہونے کے علاوہ انٹر یونیورسٹیز کے اُس بورڈ کے رُکن بھی ہیں جس نے حال ہی میں بی۔ ایس سی کا نیا سلیبس مرتب کیا ہے "مائیکرو ویوز" پر ایک دلچسپ اور معلوماتی لیکچر دیا۔ آپ نے بتایا کہ یہ خاص قسم کی شعاعیں اگرچہ ۱۹۴۵ء سے قبل ہی دریافت ہو چکی تھیں مگر دوسری عالمی جنگ کی وجہ سے ۱۹۴۵ء تک صیغۂ راز میں رہیں۔ آپ نے ان شعاعوں کی دریافت کے مختلف مراحل پر روشنی ڈالنے کے بعد اِس امر کو واضح فرمایا کہ یہ شعاعیں فزکس کیمسٹری اور انڈسٹری میں بہت سُودمند ثابت ہوئی ہیں اور ان سے بہت سی مشکلات پر قابو پانے میں مدد ملی ہے۔

آپ کے بعد پروفیسر تھوپن نے "سالمے کی باہمی کشش" (Intermolecular attraction) پر بہت فکر انگیز لیکچر دیا۔ آپ نے سطحی تناؤ (Surface Tension) اور گیسوں کے حرکی نظریے (Kinetic Theory of gases) سے متعلق چند بنیادی سوال اٹھائے اور ان پر بہت معلومات افزا پیرائے میں روشنی ڈالی۔

ہر دو فاضل مقرروں نے اپنے اپنے لیکچر کے بعد طلباء کے سوالوں کے جواب دیئے یہ لیکچرز طلباء کے لئے بہت ازدیادِ علم کا موجب ہوئے۔ اجلاس پونے دو بجے بعد دوپہر ختم ہوا۔

معزز مہمان چھ نومبر کی شام کو لاہور سے ربوہ تشریف لائے تھے۔ رات کو محترم پرنسپل صاحب کی کوٹھی میں قیام کیا۔ ۷۔ نومبر صبح کو انہوں نے قصرِ خلافت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ سے شرفِ ملاقات حاصل کرنے کے بعد خلافت لائبریری دیکھی جہاں پر انہوں نے مختلف مذاہب سے متعلق ہزار ہا نادر کتب دیکھیں۔ پھر مختلف مقامات جن میں دفاتر انجمن احمدیہ، دفاتر تحریک جدید، دفاتر وقفِ جدید شامل ہیں دیکھنے کے بعد نئے کالج کی زیرِ تعمیر عمارت میں فزکس بلاک کا جو کہ مکمل ہو چکا ہے تفصیل سے معائنہ کیا۔ عمارت کی تکمیل کے بعد اب وہاں آلات تجربہ گاہی نصب کرنے باقی ہیں۔ نیز کیمسٹری بلاک زیرِ تکمیل ہے۔ فزکس بلاک کی نو تعمیر شدہ عمارت کا معائنہ کرنے کے بعد انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ ایک شعبہ کے لئے اتنی گنجائش اور کسی بھی کالج میں موجود نہیں۔ معزز مہمانوں نے فزکس ورکشاپ کا معائنہ بھی کیا اور فرمایا یہ مینیجنگ باڈی (صدر انجمن احمدیہ) اور کالج کے اربابِ حل وعقد کی بالغ نظری کا بیّن ثبوت ہے کہ اتنی وسیع ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اسے ورکشاپ کے تمام آلات سے لیس کرنا چاہیئے تاکہ یہ صرف فزکس کے کام ہی نہ آئے بلکہ کالج کے دوسرے شعبے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں اور اس سے طلباء کی فنی تربیت کا کام بھی لیا جا سکے۔

اس کے بعد انہوں نے کالج کی موجودہ عمارت میں واپس آکر فزکس کی تجربہ گاہ کا معائنہ کیا۔ اس تجربہ گاہ میں بی۔ ایس سی تک سائنسی تعلیم کا نہایت قیمتی اور کمیاب سامان موجود ہے۔ مزید برآں ایم۔ ایس سی کی تجربہ گاہ کے لئے جو سامان آ چکا ہے اس میں "الیکٹرانکس" کا سامان خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے یہ سامان بھی دیکھا۔ اور دورانِ معائنہ کالج کی مساعی کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ ایک نجی ادارے کے لئے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

مجلس سائنس کے اجلاس کے بعد جس سے معزز مہمانوں نے خطاب فرمایا انہیں ایم۔ ایس سی کی تجربہ گاہ کے سامان سے متعلق منصوبہ سے آگاہ کیا گیا اور اُس سامان کی فہرستیں دکھائی گئیں جو پاکستان پہنچ چکا ہے۔ نیز اس سامان کے متعلق مشورہ کیا گیا جو اگلی ششماہی میں درآمد کیا جائے گا یہ گفتگو تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی اور معزز مہمان ساڑھے تین بجے واپس لاہور تشریف لے گئے۔

تقریبِ رخصتانہ اور درخواستِ دعا

مورخہ ۹ر نبوت (نومبر) کو محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ بنت محترم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ بارات بذریعہ چناب ایکسپریس راولپنڈی سے آئی اور اسی روز شام کو واپس چلی گئی۔ تقریبِ رخصتانہ میں دیگر بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی ازراہِ شفقت شرکت فرمائی اور اجتماعی دعا فرمائی۔

محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ کا نکاح گزشتہ جلسہ سالانہ پر ملک محمد الطاف صاحب ایم۔ ایس سی ابن مکرم میجر ایم یعقوب صاحب آف راولپنڈی سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے پڑھا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کے لئے بابرکت بنا دے۔ آمین۔

ماہنامہ الفرقان کا تازہ پرچہ

ماہنامہ الفرقان کا شمارہ بابت نبوت (نومبر) جملہ خریدار احباب کو مورخہ ۱۱۔ تاریخ کو بذریعہ ڈاک بھجوا دیا گیا ہے۔ یہ شمارہ اپنے بعض اہم مقالات کی وجہ سے خاص پرچہ ہے۔ فارسی کی کتاب تذکرہ شعرائے پنجاب شائع کردہ اقبال اکادمی کراچی سے جملہ اقتباسات جمع کر دیئے گئے ہیں جو اس مجموعہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر احمدی شعراء کے بارے میں دیئے گئے ہیں نیز اس نمبر میں عیسائی پادریوں کی الوہیتِ مسیحؑ کے بارے میں اکلوتی دلیل یعنی لفظ "اکلوتا بیٹا" کا پورا جائزہ لیا گیا ہے۔ سوالات کے جوابات اور شذرات بھی دلچسپ ہیں۔ خلفائے راشدین کے تجدیدی کارنامے پر محترم مرزا عبدالحق صاحب کا مقالہ ہے۔

سالانہ چندہ چھ روپے ہے۔ اِس پرچہ کی قیمت ساٹھ پیسے ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

وقفِ جدید کا چندہ وقت کے اندر پورا کرنیوالی جماعتیں

اللہ تعالےٰ کے فضل سے "وقفِ جدید" کے جہاد میں احباب اور جماعتوں کے عہدیداروں کے دلوں میں ایک بیداری کا احساس پیدا ہو رہا ہے اور بعض جماعتوں کے عہدیدار اس امر کے لئے کوشاں ہیں کہ وہ ۳۱۔ دسمبر کی تاریخ سے پہلے ہی اپنے بجٹ کے مطابق وقفِ جدید کے چندہ کی ادائیگی کر دیں۔

ذیل میں صرف ضلع جھنگ کی ایسی جماعتوں کی ایک فہرست دی جا رہی ہے جن کے احباب کے وعدہ جات اگرچہ ان کی حیثیت کے مطابق پورے تو نہیں تاہم انہوں نے جتنے وعدے کئے انہیں وقت کے اندر نبھانے کی پوری کوشش کی ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں دین کی خاطر پوری بشاشت سے قربانی کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی جناب سے انہیں بڑھ چڑھ کر نعم البدل کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔ (دیگر اضلاع میں ایسی جماعتوں کی فہرستیں بھی انشاء اللہ العزیز شائع کی جائیں گی)

۱۔ جماعت احمدیہ جھنگ صدر
۲۔ " " چک ۳۔۵ ایل ضلع جھنگ
۳۔ " " عنایت پور بھٹیاں
۴۔ " " چاہ لدھیانہ
۵۔ " " احمد پور سیال
۶۔ " " دارالصدر غربی الف ربوہ
۷۔ " " دارالنصر شرقی ربوہ
۸۔ " " گنڈا سنگھ والا
۹۔ جماعت احمدیہ دارالصدر جنوبی ربوہ
۱۰۔ " " پکا نسوانہ

مقامی ادارے

۱۔ نصرت گرلز پرائمری سکول ربوہ
۲۔ جونیئر ماڈل سکول ربوہ

ناظم مال
وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

مکرم میاں عبدالحمید صاحب مرحوم آف بکھو کے کا ذکر خیر

59

(مکرم محمد عباد اللہ صاحب گنج مغلپورہ لاہور)

میرے والد محترم میاں عبدالحمید صاحب مرحوم ساکنہ بکھو کے ڈیرہ بابا نانک ضلع گورداسپور حال مغلپورہ گنج لاہور نے مورخہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۷ء بروز جمعرات دس بجے صبح بعمر ۸۷ سال مختصر سی علالت کے بعد گنج مغلپورہ میں وفات پائی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

پیدائش:-

آپ کی پیدائش ۱۸۷۹ء میں دولووال تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور میں ہوئی۔ تقریباً ۱½ سال کے تھے جب کہ آپ کے والد مولوی ہدایت اللہ صاحب نے وفات پائی۔ پھر آپ کے ماموں آپ کی والدہ کو اپنے گھر بکھو کے مستریاں، ڈیرہ بابا نانک میں لے گئے۔ اس وقت آپ تین بھائی تھے ایک آپ سے بڑا اور ایک آپ سے چھوٹا۔ یہ تینوں بچے اپنے ماموں میاں اللہ بخش خان صاحب (والد صوبیدار محمد افضل خان صاحب E.M.E لاہور) کے ہاں پروان چڑھے۔ جب آپ ذرا بڑے ہوئے تو انہوں نے آپ کو معماری کا کام سکھایا۔ ساتھ ہی آپ ابتدائی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ پڑھائی کا بے حد شوق تھا۔ لیکن مجبوری کی بنا پر زیادہ پڑھ نہ سکے۔ اپنے ماحول کے مطابق قرآن مجید اور کچھ اسلامی کتب پڑھی تھیں۔ معماری کے کام کے ساتھ ساتھ فالتو وقت میں کوئی نہ کوئی کتاب ضرور زیر مطالعہ رکھتے اس سے آپ کا علم کافی وسیع ہو گیا تھا۔ آپ کی شادی تقریباً اٹھارہ انیس برس کی عمر میں ہو گئی تھی۔

قبول احمدیت

آپ اپنے گاؤں کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ بتایا کرتے تھے۔ کہ جب "سورج گرہن" ہوا تو ان دنوں آپ مسجد میں قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔ آپ کے استاد امام مسجد نے آپ کو ٹوک کر بتایا کہ امام مہدی تو آج پیدا ہوا ہے اور مرزا صاحب (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) نے پہلے ہی دعویٰ کر دیا ہے۔ والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ انہی دنوں ہمارے گاؤں سے تین میل دور شکار ماچھیاں گاؤں سے کچھ لوگ آئے ان کے پاس تبلیغی ٹریکٹ تھا۔ آپ ان سے ٹریکٹ دیکھ کر پڑھنے لگے۔ آپ کے استاد کے چھوٹے بھائی نے کہا کہ اس ٹریکٹ کو پھینک دو آپ نے اسے کہا کہ اس میں قرآن مجید کی آیات لکھی ہوئی ہیں۔ اس لئے میں اسے نہیں پھینک سکتا ـــ آپ کے ماموں مستری اللہ بخش خان صاحب دھرم کوٹ رندھاوا میں کام کرتے تھے وہاں ایک احمدی وکیل تھے انہوں نے آپ کے ماموں کو کہا کہ وہ ان کے پاس بیٹھا کریں اور معماری کا کام چھوڑ دیں۔ وہ روزانہ ان کے پاس جانے لگے انہوں نے احمدیت قبول کرنے کی تحریک کی۔ بکھو کے میں اس وقت دو احمدی منشی بدرالدین صاحب مرحوم اور مستری غلام محمد صاحب تھے۔ آپ انہیں دیکھتے کہ وہ الگ دو دو کر نمازیں پڑھا کرتے تھے۔ انہی دنوں آپ معماری کا کام کرنے کی غرض سے قادیان چلے گئے اور وہاں احمدیت کی باتیں سنتے رہے۔ لیکن نمازیں ابھی غیر احمدیوں کی مسجد میں ہی پڑھا کرتے تھے البتہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب زیر مطالعہ رکھیں۔ ایک دن آپ نے خواب میں دیکھا کہ آپ کے والد صاحب مرحوم آپ سے کہہ رہے ہیں کہ یہ غسلخانہ ہے۔ اس میں نہا لو۔ آپ نے فوراً اپنے والد کے کہنے پر اس میں نہا لیا۔ پھر ایک رات آپ نے خواب میں دیکھا کہ آپ کے والد صاحب آپ کو ایک آدمی کی طرف اشارہ کر کے کہہ رہے ہیں کہ وہ شخص مٹھائی بانٹ رہا ہے۔ جاؤ اس سے لے لو۔ آپ فرماتے تھے ـــــ کہ آپ گئے اور اس شخص سے مٹھائی لے لی۔

انہی دنوں حضرت خلیفۃ المسیح اول اپنے لڑکے عبدالحی کے لئے مکان بنوا رہے تھے آپ کو بھی وہاں تعمیر کا کام کرنے کا موقع ملا۔ عبدالحی صاحب مرحوم نے آپ کو کہا کہ تم احمدی ہو جاؤ۔ آپ نے جواب دیا کہ تم ابھی چھوٹے ہو۔ تمہیں کیا معلوم کہ احمدیت کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میری تو پیدائش ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا معجزہ ہے۔ اور پھر انہوں نے اپنی قمیص اٹھائی اور والد صاحب مرحوم سے کہا ان کے جسم پر پھوڑوں کے نشان دیکھیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تجویز کردہ دوائی سے ان کو آرام آیا تھا۔ اس واقعہ کے چند دن بعد ہی قبلہ والد صاحب نے ایک شخص کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح اول کی خدمت میں بیعت کرنے کی درخواست پیش کی۔ آپ نے فرمایا کہ ابھی چند یوم اور انتظار کریں۔ تقریباً دس بارہ روز بعد والد صاحب اور محترم فیض محمد صاحب جو کہ ہمارے گاؤں کے ایک مخلص احمدی ہیں حضرت خلیفہ اول رضی کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت سے مشرف ہوئے۔ احمدی ہونے کے بعد والد صاحب قادیان سے گھر پہنچے تو آپ کی والدہ سخت ناراض ہوئیں اور گھر سے نکال دیا۔ مگر آپ کے خسر جو کہ اسی گاؤں میں رہتے تھے آپ کو واپس اپنے گھر لے گئے۔

اس کے بعد آپ کابل چلے گئے آپ کے پاس محمد حیات صاحب جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے رہتے تھے انہوں نے ایک دن آپ سے پوچھا کہ حضرت خلیفہ اول رضی کے بعد خلیفہ کون ہو گا۔ انہی دنوں حضرت خلیفہ اول رضی کی بیماری کی خبریں چھپ رہی تھیں۔ آپ نے جواب دیا کہ یہ خدا کو ہی معلوم ہے۔ کہ خلیفہ کون ہو گا

اسی رات آپ نے خواب میں دیکھا کہ قادیان میں بہت لوگ اکٹھے ہیں۔ سب کہتے ہیں کہ نماز کون پڑھائے گا۔ حضرت خلیفہ اول رضی نے میاں محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثانی رضی) کو پکڑ کر کہا کہ یہ تمہارا کام ہے۔ تم جا کر نماز پڑھاؤ۔ دوسرے روز آپ نے یہ خواب محمد حیات صاحب کو سنائی۔ کچھ دنوں کے بعد حضرت خلیفہ اول رضی وفات پا گئے۔ آپ نے یہ خواب لکھ کر حضرت خلیفہ ثانی رضی کی خدمت میں بھیجا۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ کو بہت سی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن آپ نے ہر قدم پر صبر اور ثابت قدمی کا ثبوت دیا اور ہر تکلیف کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔ برادری میں بھی بہت جھگڑے فساد ہوتے رہے اور گاؤں کے لوگوں نے آپ کی سخت مخالفت کی۔ ایک دفعہ برادری میں سے ایک شخص نے جب کہ آپ گلی میں سے گزر رہے تھے آپ پر تیشہ سے حملہ کیا بہت خون بہا۔ بظاہر بچنے کی کوئی امید نہ تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے شفا عطا فرمائی۔

مہمان نوازی

آپ مہمان نوازی کے بہت دلدادہ تھے۔ کوئی دن مہمانوں سے خالی نہیں جاتا تھا۔ جلسہ سالانہ پر جب لوگ کئی کئی میل کی مسافت پیدل طے کر کے آتے تھے تو ہمارے گاؤں کے قریب سے گزرتے تھے۔ پندرہ پندرہ بیس بیس آدمی گھر میں مہمان ہوتے تھے ایک جلسہ پر ہمارے گھر کوئی مہمان نہ آیا۔ تو آپ کو بے حد پریشانی ہوئی۔ اتنے میں ایک شخص نے آپ کو بتایا کہ کچھ احمدی جا رہے ہیں۔ آپ فوراً ان کے پیچھے گئے۔ یہ قافلہ پینتیس چالیس آدمیوں پر مشتمل تھا ان سب کو اپنے گھر لے گئے اور حسب توفیق کھانا کھلایا۔ رات اپنے گھر میں ہی ٹھہرایا۔

آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت محبت تھی۔ خاص طور پر حضرت خلیفہ اول رضی، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سے بہت ہی عقیدت تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ گھر آدمی بھیجکر بلوا لیا۔ فرمانے لگے کہ ام طاہر کا مکان بنوانے کا ارادہ ہے کیا آپ بنا دیں گے۔ والد صاحب فوراً تیار ہو گئے۔ اور ام طاہر کا مکان بنایا۔ تعمیر کے کام کے سلسلہ میں حضور اکثر آپ کو یاد فرماتے تھے۔

ہجرت

آپ ۱۹۳۲ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اجازت سے اپنا گاؤں بکھو کے ڈیرہ بابا نانک چھوڑ کر قادیان چلے گئے۔ ۱۹۳۲ء میں آپ نے وصیت کی تھی۔ ۱۹۴۷ء کے بعد آپ گوجرہ ضلع لائلپور میں اپنے بڑے لڑکے میاں محمد شریف صاحب سابق ہیڈ آپریٹر ٹیلی فون ایکسچینج کے ہاں مقیم ہو گئے۔ کیونکہ خاکسار بطور درویش قادیان میں تھا۔

خلافت ثالثہ کے متعلق خواب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے وصال سے ایک دن قبل خواب میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دیکھا کہ آپ کی پیشانی خوب چمک رہی ہے اور آپ پگڑی باندھے ایک بلند مقام پر کھڑے ہیں۔ صبح ہوتے ہی والد صاحب فرمانے لگے کہ حضرت مرزا ناصر احمد خلیفہ ہوں گے آپ کی یہ خواب چھپ چکی ہے۔

محترم والد صاحب نہایت متقی عبادت گذار اور بلند اخلاق کے مالک تھے۔ باوضو رہتے تھے۔ بلاوجہ تیمم کرنے کے مخالف تھے۔ کتنی ہی سردی کیوں نہ ہو نماز وضو کر کے پڑھتے۔ نماز بغیر وجہ کے جمع کر کے پڑھنا بھی ان کو بہت برا لگتا تھا۔ پانچوں نمازیں مسجد میں جا کر ادا کرتے جہاں تک میرا علم ہے۔ آپ نے کبھی کوئی نماز قضا کر کے نہیں پڑھی۔ گھر کے سب افراد کو نماز پڑھنے کی تلقین فرماتے اور ان سے نمازیں پڑھواتے۔ سلسلہ کی ہر تحریک میں حسب توفیق ضرور حصہ لیتے تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ ہمیشہ اخبار الفضل گھر میں منگواتے اور شروع سے لیکر آخر تک پڑھتے۔ سلسلہ کی کتب پڑھنے اور دوسروں سے سننے کا بہت شوق تھا۔ تلاوت باقاعدگی سے فرماتے۔ حسن سلوک سے پیش آنے والے اور بہت دعائیں کرنے والے بزرگ تھے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام

ہمدرد نسواں (محبوب اٹھرا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ قیمت مکمل کورس

واقفین وقف عارضی کی فہرست

(قسط نمبر ۶)

۳۵۲۹ - مکرم حافظ عبدالرشید صاحب چک شاہ بہوڑو۔ ضلع شیخوپورہ
۳۵۳۰ - ؍؍ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب لاہور
۳۵۳۱ - ؍؍ چوہدری رحمت علی صاحب چاد کھاگر والہ۔ بنی کوٹ۔ ضلع ملتان
۳۵۳۲ - ؍؍ حفیظ احمد صاحب بٹ لیاقت آباد۔ کراچی
۳۵۳۳ - ؍؍ محمد عارف صاحب۔ محمد نگر۔ لاہور
۳۵۳۴ - ؍؍ نور احمد صاحب مرتضےٰ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ۔ ضلع جھنگ
۳۵۳۵ - ؍؍ سرور فضل احمد صاحب مصطفےٰ۔ کی سی۔ ضلع لاہور
۳۵۳۶ - ؍؍ حکیم واحد بخش صاحب۔ بہاولپور
۳۵۳۷ - ؍؍ حاجی احمد بخش صاحب صراف۔ بہاولپور
۳۵۳۸ - ؍؍ محمد عارف صاحب جاوید۔ کراچی
۳۵۳۹ - ؍؍ چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ۔ کراچی
۳۵۴۰ - ؍؍ مقصود احمد صاحب۔ چک ۵۵۹ گ ب۔ ضلع لائلپور
۳۵۴۱ - ؍؍ سلیم احمد خاں صاحب۔ شاہدرہ۔ لاہور
۳۵۴۲ - ؍؍ مبارک احمد صاحب۔ انصاری۔ ربوہ ضلع جھنگ
۳۵۴۳ - ؍؍ مبشر احمد صاحب۔ دنیا پور۔ ضلع ملتان
۳۵۴۴ - ؍؍ مستری مرزا محمد اکرم صاحب۔ دنیا پور ضلع ملتان
۳۵۴۵ - ؍؍ چوہدری محمد حسین صاحب۔ مہدی رستہ۔ ضلع ملتان
۳۵۴۶ - ؍؍ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب۔ ملتان
۳۵۴۷ - ؍؍ ملک احسان اللہ صاحب ملتان
۳۵۴۸ - ؍؍ عبدالحلیم صاحب ایم اے۔ جہلم
۳۵۴۹ - ؍؍ عبدالقدیر خان صاحب۔ باغبانپورہ۔ لاہور
۳۵۵۰ - ؍؍ چوہدری نور احمد صاحب گوٹھ جمال پور۔ ضلع نوابشاہ
۳۵۵۱ - ؍؍ نثار احمد صاحب۔ گوٹھ جمالی پور۔ ضلع نوابشاہ
۳۵۵۲ - ؍؍ میاں نعیم احمد صاحب۔ چک ۱۳۰ ۹-ال۔ ضلع ساہیوال
۳۵۵۳ - ؍؍ چوہدری مشتاق احمد صاحب۔ دریا خان مری۔ ضلع نوابشاہ
۳۵۵۴ - ؍؍ انعام الحق صاحب کوثر۔ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۵۵۵ - ؍؍ محمد رشید صاحب۔ کوئٹہ
۳۵۵۶ - ؍؍ محمد رمضان صاحب۔ ٹنڈو۔ ضلع تھر پارکر
۳۵۵۷ - ؍؍ محمد بلال صاحب کبیر۔ چک ۱۳۰ ۹-ال۔ ضلع ساہیوال
۳۵۵۸ - ؍؍ خلیل احمد صاحب مبشر چک ۶۰ ج ب کھیم سنگھ والا۔ ضلع لائلپور
۳۵۵۹ - ؍؍ چوہدری فضل صاحب چک ۷۹ ج ب گھسیٹ پورہ۔ ضلع لائلپور
۳۵۶۰ - ؍؍ محمد علی صاحب چک ۶۵۵۔ ضلع لائلپور
۳۵۶۱ - ؍؍ مقبول احمد صاحب۔ گوجرہ۔ ضلع لائلپور
۳۵۶۲ - ؍؍ علی حیدر صاحب۔ مہدی پور۔ ضلع سیالکوٹ
۳۵۶۳ - ؍؍ میاں محمد طفیل صاحب عارف والہ۔ ضلع ساہیوال
۳۵۶۴ - ؍؍ حبیب اللہ صاحب۔ دارالیمن ربوہ
۳۵۶۵ - ؍؍ محمد یوسف یاسین صاحب۔ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۵۶۶ - ؍؍ مرزا محمد اسماعیل صاحب بیگ ؍؍ ؍؍
۳۵۶۷ - ؍؍ رفیق احمد صاحب سعید۔ کانووانی۔ ضلع گجرات
۳۵۶۸ - ؍؍ عبدالرشید صاحب یحییٰ فضل عمر ہوسٹل ربوہ
۳۵۶۹ - ؍؍ لطیف احمد صاحب شاہد۔ ساہیوال
۳۵۷۰ - ؍؍ عبدالمنان صاحب طاہر۔ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۵۷۱ - ؍؍ ڈاکٹر فقیر محمد صاحب۔ قمر آباد۔ ضلع نوابشاہ
۳۵۷۲ - ؍؍ داؤد احمد صاحب۔ قمر آباد۔ ضلع نوابشاہ
۳۵۷۳ - ؍؍ عبدالرحمان صاحب مدرسی۔ پاکپتن
۳۵۷۴ - ؍؍ حاکم علی ٹیچر۔ اوکاڑہ۔ ضلع ساہیوال
۳۵۷۵ - ؍؍ ماسٹر محمد عبداللہ صاحب۔ محمود آباد۔ ضلع جھنگ

وقف جدید کو ایک مستقل اور عالمگیر تحریک کی حیثیت حاصل ہے

جیساکہ احباب نے الفضل کے اداریہ مورخہ ۱۰ نومبر (نبوت) ملاحظہ فرمایا ہوگا۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ اپنی بابرکت خلافت کے آخری ایام میں جو مستقل اور بنیادی تحریک فرمائی وہ وقف جدید کے نام سے موسوم ہے۔ اس کا پروگرام اس قدر عظیم الشان اور انتہا ہمہ گیر ہے کہ اگر ہماری جماعت ہی کے ہر بچہ اور ہر بچی بشاشت قلب سے اس پر عمل شروع کرے۔ تو وہ انقلاب عظیم جو اسلام کے لئے نشاۃ ثانیہ کا حکم رکھتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلد شروع ہو جائے گا۔ اور اسکے ثمرات ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔ وَمَا تَوْفِیْقُنَآ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

وقف جدید کا پروگرام کیا ہے؟۔ وہ یہ ہے کہ ہر بچہ اور بچی کم از کم آٹھ آنے ماہوار دے کر بچپن سے ہی دین کی خاطر قربانی کی عادت ڈالے۔ وہ قرآن مجید خود سیکھے۔ اور خود پڑھکر دوسروں کو پڑھائے۔ تمام بالغ افراد چھ روپے سالانہ۔ اور اگر اللہ تعالےٰ نے انہیں وافر زمین کی ملکیت بخشی ہے تو اپنی زمین کا کچھ حصہ خدا تعالےٰ کے نام پر وقف کریں اور باقاعدگی کے ساتھ اس کی آمد سلسلہ کے ان معلمین کے لئے دیدو کریں۔ جو مختلف مقامات پر اشاعت دین اور تعلیم القرآن کے لئے لگا ہے گا ہے متعین کئے جاویں۔ یہ سلسلہ ہر سالی بڑھنا چاہیئے تاکہ معلمین کی تعداد میں اضافہ ہو سکے۔ بلکہ بہتر سے بہتر معلمین خدمت دین کے لئے تیار ہو سکیں۔

پس آپ اپنے نفس کا محاسبہ کریں۔ اور دیکھیں کہ کیا آپ نے وقفِ جدید، کی ان ذمہ داریوں کو پورا کر دیا ہے؟۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ٹکٹ سٹیج جلسہ سالانہ

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ٹکٹ سٹیج جلسہ سالانہ کے لئے درخواستیں ۱۰ فتح ۱۳۳۹ء (مطابق ۱۰ دسمبر ۱۹۶۰ء) تک نظارت اصلاح و ارشاد میں پہنچ جانی چاہیئیں۔ جو احباب ٹکٹ لینے کے خواہشمند ہوں وہ اپنے کوائف امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

(قاضی محمد نذیر۔ ناظر اصلاح و ارشاد)

اعلان

عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ مطلع رہیں کہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ہدایت فرمائی ہے کہ کوئی مجلس مہتمم اشاعت مرکزیہ کی اجازت کے بغیر کوئی لٹریچر یا اشتہار نہ چھپوائے۔

(مہتم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

٭ زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

۳۵۷۶ - مکرم عبدالکریم صاحب - اکھی ورہ۔ ضلع نوابشاہ
۳۵۷۷ - ؍؍ محمد عبداللہ صاحب مہر - کراچی
۳۵۷۸ - ؍؍ نصیر احمد صاحب۔ ربوہ
۳۵۷۹ - ؍؍ صفی الرحمان صاحب خورشید - ربوہ
۳۵۸۰ - ؍؍ عبدالرب صاحب ٹیچر - ربوہ
۳۵۸۱ - ؍؍ مبارک احمد صاحب ٹیچر - ؍؍
۳۵۸۲ - ؍؍ سرور رفیق احمد صاحب ؍؍
۳۵۸۳ - ؍؍ مبارک احمد صاحب۔ فیروز والہ - ضلع گوجرانوالہ
۳۵۸۴ - ؍؍ نصیر الدین صاحب - مغلپورہ - لاہور
۳۵۸۵ - ؍؍ محمد اکبر صاحب سٹوڈنٹ - ربوہ

(باقی)

نوٹس

60

۱- بذریعہ نوٹس ہذا متعلقہ ٹھیکیداران کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل کاموں کے ٹنڈر جو سابقہ تاریخ کو وصول ہوئے تھے اب وہ دوبارہ حسب ذیل تاریخوں کو بعد از دوپہر بمقام میانوالی دفتر زیر دستخطی وصول کئے جائیں گے۔ ٹنڈر اسی دن ٹھیکیداران یا ان کے آئینی نمائندگان کی موجودگی میں وصول اور کھولے جائیں گے۔

۲- زیر دستخطی کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی ایک یا تمام ٹنڈرز کو بلاوجہ بتائے منسوخ کر دے۔

۳- ٹھیکیداران کو ٹنڈر فارم بعوض مجوزہ فیس پر جاری کئے جائیں گے۔

۴- ان ٹھیکیداران کو ٹنڈر فارم جاری نہیں کئے جائیں گے جن کے پاس انکم ٹیکس کا سرٹیفکیٹ متعلقہ انکم ٹیکس آفیسر کا نہیں ہوگا۔

۵- دیگر شرائط وغیرہ حسب سابق ہوں گی۔

نمبر شمار	نوعیت	اندازاً تخمینہ	زر ضمانت	تاریخ وصولی ٹنڈر
۱-	خصوصی مرمت و اصلاح شاہراہ میانوالی تا مظفر گڑھ میل ۷۹ تا ۹۰ میانوالی	۲،۲۰،۰۰۰	۴،۴۰۰	۲۰ ۱۱/۶۸
۲-	بحالی سیلاب شدہ شاہراہ میانوالی تا مظفر گڑھ از میل ۲۶ تا ۲۷/۵ ضلع میانوالی حصہ دوم	۹۰،۰۰۰	۱،۸۰۰	″
۳-	کشادہ و اصلاح شاہراہ خوشاب میانوالی میل ۱۵۰-۱۵۵ ضلع سرگودہا	۱،۲۵،۰۰۰	۲،۵۰۰	۲۲ ۱۱/۶۸
۴-	شاہراہ اڈیالی روڈ نمبر ۲ میل نمبر ۱۶۸، ۱۷۳ ضلع سرگودہا کو اونچا کرنا	۵۰۰،۰۰۰	۱۰،۰۰۰	۵ ۱۲/۶۸
۵-	کشادہ اصلاح شاہراہ سڑک اڈیالی نمبر ۲ میل ۱۴۲، ۱۴۱ ضلع سرگودہا	۱۳۰۰،۰۰۰	۲۶،۰۰۰	۲۱ ۱۱/۶۸
۶-	بحالی نقصان زدہ پل نمبر ۲/۱۴۵ اڈیالی روڈ نمبر ۲۸ پر	۳۵،۰۰۰	۷۰۰	″
۷	اصلاح کشادہ شاہراہ گجرات سرگودہا۔ میل ۲ فرلانگ ۴ تا ۸ میل ۵ فرلانگ ۲ تا ۴	۷۰،۰۰۰	۱،۴۰۰	۵ ۱۲/۶۸
۸	اصلاح و کشادہ شاہراہ گجرات سرگودہا میل ۸۴ تا ۸۵ ضلع سرگودہا	۲،۴۰،۰۰۰	۴،۸۰۰	″
۹-	نقصان زدہ پل کی تبدیلی میل نمبر ۱۲۴، اڈیالی روڈ نمبر ۲ ضلع سرگودھا	۱،۰۰،۰۰۰	۲،۰۰۰	″
۱۰-	تعمیر پلیاں بجائے میل نمبر ۹/۱ خوشاب پنڈی روڈ ضلع سرگودہا	۱۶،۰۰۰	۴۰۰	۲۲ ۱۱/۶۸

دستخط مہتمم روڈ مینٹیننس ڈویژن میانوالی

68 / 839 (م) ۱۸۸۱

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بعض بڑی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد جیسے جس کسی نے اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کریں تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اسی طرح تاجروں کا وہ روپیہ جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے۔ سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

از اشتہار اخبار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی بعدالت جناب راجہ ظفر علی خان صاحب ADC جھنگ

بمقدمہ اپیل اشتمال راجہ وغیرہ بنام رحمان وغیرہ

موضع برج بابل تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ

بمقدمہ مندرجہ بالا عنوان میں فریق ثانی حاضر عدالت ہونے سے گریز کر رہا ہے جس کی نسبت راجہ وغیرہ اپیلانٹیان نے درخواست گزاری ہے کہ ان کو بذریعہ اشتہار اخبار طلب کیا جاوے لہٰذا اشتہار اخبار ہذا بنام رحمان وغیرہ رسپانڈنٹان مشتہر کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۹ ۱۲/۶۸ کو بوقت ۹ بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً، مختاراً حاضر عدالت آکر پیروی اپیل کریں۔ بعدم حاضری کی صورت میں ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔ اور کوئی عذر قابل سماعت نہیں ہوگا۔

راجہ وغیرہ پسران احمد ساکنان موضع برج بابل تحصیل چنیوٹ (اپیلانٹیان)

بنام رحمان۔ محمد۔ عنایت۔ احمد پسران نور احمد۔ محمد ولد پٹھانہ۔ ہدایت۔ خان۔ پسران نورا۔ مالک۔ احمد پسران جعفر۔ سماعیل ولد سردار۔ نتھی بی بی۔ خیراں دختران سردارہ دریا مہر ولد چادر۔ فاطمہ دختر بابو۔ نادر ولد راجہ۔ احمد ولد شہابل۔ راجہ ولد احمد۔ بشیرو ولد جہانہ بجیر وغیرہ پسران راجہ۔ مسماۃ زینب دختران شہابل۔ سوہنا ولد من۔ لعل ولد علی۔ صالحوں وغیرہ پسران عدولی۔ محمورا ولد بہادل۔ حضور ولد شہامند۔ محمد ولد احمد۔ گامیں ولد سواد۔ وتہ۔ محمد پسران برہان۔ برکھا ولد۔ نورا۔ نورا ولد حسنل۔ محمد ولد حسنل۔ صالح ولد علی۔ سردار اقوام جبنہ۔ سہ بران ساکنان موضع برج بابل تحصیل چنیوٹ۔ (رسپانڈنٹان)

آج بتاریخ دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

INF (M) 598 / 68

درخواست دعا

۱- خاکسار کے والد محترم محمد عبد الحق صاحب مجاہد امرتسری ایک ماہ سے علیل ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

(محمد انور حق امرتسری ۱۱ - رحمن بلڈنگ مغل پورہ۔ لاہور)

۲ میرا بھن مردان میں بیمار ہے اور بیٹ بھی رسولی ہوگئی ہے۔ ان کی شفاء کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (طیبہ کوثر۔ آف کراچی)

سردیوں کا انمول تحفہ!

زدجام عشق

اعصاب اور پٹھوں کو طاقت دینے والا مشہور و معروف نسخہ

کستوری اور زعفران سے تیار شدہ

قیمت ایک ماہ ۶۰ گولیاں ۱۰ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

قرآن کریم کی ایک بہت بڑی خوبی اور اس کا عظیم الشان فائدہ

اس میں تھوڑے سے الفاظ میں ہزاروں مضامین بیان کر دیئے گئے ہیں۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قرآن مجید کی ایک بہت بڑی خوبی اور اس کے عظیم الشان فائدہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"درحقیقت قرآن کریم کی یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے کہ جب وہ کوئی مضمون لیتا ہے تو اس کے تمام متعلقہ مضامین کو اس کے نیچے تہ بہ تہ جمع کر دیتا ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح زمین کے طبقات ہوتے ہیں۔ اوپر کے طبقہ میں اور قسم کی مٹی ہوتی ہے۔ دوسرے طبقہ میں اور قسم کی مٹی ہوتی ہے۔ تیسرے طبقہ میں اور قسم کی مٹی ہوتی ہے۔ اور جب ہم کسی زمین کو دیکھتے ہیں تو اندازہ لگاتے ہیں کہ یہ زمین اچھی پیداوار دینے والی ہے یا بری پیداوار دینے والی ہے یہ کنکریلی زمین ہے یا اس میں عمدہ قسم کی مٹی پائی جاتی ہے اور اس سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اس میں فصل اچھی ہوگی یا خراب ہوگی۔ مکان اچھے تعمیر ہوں گے یا خراب ہوں گے۔ بنیادیں گہری کھودنی پڑیں گی یا تھوڑی۔ عمارت کئی منزلوں کی بن سکے گی یا یہ زمین زیادہ بوجھ برداشت نہیں کر سکے گی لیکن ایک ماہر فن اس زمین کو کھودے گا تو کہہ دے گا کہ اتنے گز زمین کھودنے کے بعد پتہ لگتا ہے کہ اتنے ہزار سال پہلے اس جگہ پانی ہوتا تھا۔ اور وہ اپنے اندر فلاں قسم کے جانور اور حیوانات رکھتا تھا پھر وہ چند گز اور مٹی کھودے گا اور اس زمین سے جس کو سرسری طور پر دیکھ کر ہم نے یہ اندازہ لگایا تھا کہ اس میں فصل زیادہ ہوگی یا کم۔ عمارت کئی منزلوں والی بن سکے گی یا نہیں وہ ماہر فن یہ نتیجہ نکالے گا کہ فلاں فلاں وقت میں اس زمین میں یہ یہ تبدیلیاں اندرونی آگ یا گرمی کی وجہ سے پیدا ہوئیں یا دھاتوں نے پگھل پگھل کر اس کے اندر یہ یہ تغیرات پیدا کر دیئے اسی طرح وہ نیچے چلتا چلا جائے گا۔ اور تاریخ کے مختلف زمانے بیان کرتا چلا جائے گا۔ وہ محض اس زمین کو دیکھ کر وہ دو تین ہزار تک کے واقعات بیان کر دے گا۔ اور یہ سب چیزیں زمین کے اندر مخفی ہوں گی۔ یہی حال قرآن کریم کا ہے۔ اس کے مطالب بھی الفاظ کی تہوں کے نیچے چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ اگر زمین کی سب چیزیں کو باہر نکال کر پھیلا دیا جائے تو انسان کا زمین پر چلنا پھرنا مشکل ہو جائے گا۔ لیکن چونکہ وہ سب چیزیں زمین کے اندر تہ بہ تہ رکھی ہوئی ہیں اس لئے ہم اس کے اوپر چلتے پھرتے ہیں۔ لیکن جب اسے کھودتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ مثلاً اس کے اندر چونے کی چٹانیں ہیں۔ اگر وہ چونے کی چٹانیں باہر نکال کر سطح پر پھیلا دی جائیں تو کیا تم خیال کر سکتے ہو کہ یہاں آبادی ہو سکتی تھی۔ یہ جگہ بجائے آدمیوں کے چٹانوں سے بھری ہوئی ہوتی اسی طرح وہ سب مطالب جو قرآنی الفاظ کی تہوں میں چھپے ہوئے ہیں اگر باہر نکال لئے جاتے اور ظاہری الفاظ میں انہیں بیان کیا جاتا تو جیسے اس زمین کے اندر کی چیزیں اگر باہر آجاتیں تو وہ چیزیں پھیل کر سینکڑوں میل کا علاقہ رک جاتا۔ اسی طرح قرآن کریم بھی اتنا پھیل جاتا کہ کوئی انسان اسے پڑھ نہ سکتا۔ اور یہ کتاب نہ رہتی بلکہ ایک عظیم الشان لائبریری ہو جاتی اور اس میں ہزاروں کتب رکھی ہوتیں ہوتیں ایک نسلی انسان کہہ دیتا کہ ہم نے اس کے پانچ سو صفحات پڑھے ہیں۔ دوسرا کہتا ہم نے اس کے ایک ہزار صفحات پڑھے ہیں۔ لیکن اب قرآن کریم ایک چھوٹی سی کتاب کی شکل میں ہے اور زمین کی طرح اس کی ایک تہ کے نیچے ایک مضمون ہے دوسری تہ کے نیچے دوسرا مضمون ہے تیسری تہ کے نیچے تیسرا مضمون ہے۔ اور اس طرح تھوڑے سے الفاظ میں ہزاروں مضامین بیان کر دیئے گئے ہیں"۔

(تفسیر کبیر سورۃ عنکبوت ص ۳۵۷)

پندرہویں قومی باسکٹ بال چیمپئن شپ کا پانچواں دن

آرمی، ایئرفورس، ریلوے اور پولیس کی ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچ گئیں

جناب ڈاکٹر حمید الدین صاحب چیئرمین سرگودھا ایجوکیشن بورڈ مہمان خصوصی تھے

ربوہ ۱۵ نومبر۔ کل پندرھویں قومی باسکٹ بال چیمپئن شپ کے پانچویں دن کل چھ میچ کھیلے گئے۔ سینئر سیکشن میں آرمی، ایئرفورس، ریلوے اور پولیس کی ٹیمیں اپنی اپنی لیگ میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد سیمی فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ یہ چیمپئن شپ چونکہ ڈبل لیگ سسٹم پر کھیلی جا رہی ہے اس لئے اب سیمی فائنل میں اے لیگ کی پہلی ٹیم، بی لیگ کی دوسری ٹیم سے اور بی لیگ کی پہلی ٹیم، اے لیگ کی دوسری ٹیم سے میچ کھیلے گی۔ گویا پاکستان ویسٹرن ریلوے کی ٹیم پاکستان ایئرفورس کی ٹیم سے اور آرمی کی ٹیم پولیس کی ٹیم سے کھیلے گی۔ ان دونوں میچوں میں جیتنے والی ٹیمیں فائنل میچ کھیلیں گی۔ تیسری پوزیشن کا فیصلہ کرنے کے لئے دونوں ہاری ہوئی ٹیموں کے درمیان میچ کھیلا جائے گا۔

جونیئر سیکشن میں سرگودھا ڈویژن کی ٹیم اپنی لیگ کے تینوں میچ جیتنے کے بعد فائنل میں پہنچ گئی ہے توقع ہے کہ فائنل میں انہیں پچھلے سال کے چیمپئن لاہور ڈویژن سے کھیلنا ہوگا۔ کل کے میچوں میں سرگودھا ڈویژن اور لائلپور ڈویژن کے جونیئرز کا میچ قابل دید تھا مقابلہ بہت سخت تھا اور دونوں ٹیموں کے جیتنے کے امکانات روشن تھے جب وقت ختم ہوا تو دونوں ٹیموں کا سکور برابر (۵۳ - ۵۳) تھا اس لئے مزید پانچ منٹ کا وقفہ دیا گیا، اس وقت میں سرگودھا ڈویژن کے کھلاڑیوں نے پورا پورا فائدہ اٹھایا اور یہ میچ صرف دو پوائنٹ سے جیت لیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ سرگودھا ڈویژن کی جونیئر ٹیم کے چار کھلاڑی تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے ہیں۔

سینئر سیکشن میں سرگودھا ڈویژن کے کھلاڑیوں نے اپنے طاقتور حریف پی اے ایف سے اتنا کڑا مقابلہ کیا کہ ایئرفورس یہ میچ صرف ۸ پوائنٹس سے جیت سکی۔ سرگودھا ڈویژن کے شریف الرحمٰن نے نہایت عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔

آج قبل از مغرب کے میچوں میں جناب ڈاکٹر حمید الدین صاحب چیئرمین سرگودھا ایجوکیشن بورڈ مہمان خصوصی تھے۔ محترم ڈاکٹر صاحب کے ہمراہ جناب غالب احمد سیکرٹری اور محترم خواجہ سعید صاحب کنٹرولر امتحانات سرگودھا بورڈ بھی تشریف لائے اور میچ دیکھے۔ بعد مغرب کے میچوں میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل افسر فضل عمر ہسپتال ربوہ مہمان خصوصی تھے۔

میچوں کے تفصیلی نتائج درج ذیل ہیں

سینئر سیکشن

(۱) آرمی (۶۱) بمقابلہ پشاور (۲۹)
بشیر ۱۹ —— نور محمد ۱۲
(۲) پی اے ایف (۸۰) ء سرگودھا (۷۲)
بشیر ۱۹ —— شریف الرحمٰن ۲۶
(۳) مشرقی پاکستان (۶۹) ء لاہور (۷۷)
(۴) پولیس (۹۲) ء کراچی (۶۱)

جونیئر سیکشن

سرگودھا (۶۱) بمقابلہ لائلپور (۵۹)
نصف وقت کا سکور
۵۳ —— ۵۳
(۲) لاہور (۸۹) ء راولپنڈی (۳۹)
آج کے سیمی فائنل میچوں کا پروگرام مندرجہ ذیل ہے:-
۳-۳۰ بجے شام
لاہور بمقابلہ کراچی (جونیئر سیکشن)
۵-۴۵ بجے شام
آرمی بمقابلہ پولیس (سینئر سیکشن)
۷-۰۰ بجے
ریلوے بمقابلہ ایئرفورس۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴